

غیر ملکی اور لاشیں؟

تحریر: نوید مسعود ہاشمی

غیر ملکی، غیر ملکی، غیر ملکی، اک شور مچا ہے..... صدر جنرل پرویز مشرف کا اپنی تقریر میں یہ کہنا ہے کہ غازی عبدالرشید غیر ملکیوں کیلئے معافی چاہتے تھے، وزیراعظم شوکت عزیز کہتے ہیں کہ عبدالرشید غازی غیر ملکیوں کیلئے محفوظ راستہ چاہتے تھے، آخری مذاکراتی وفد میں شامل علماء کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں تھا، عبدالرشید غازی نے ایسا کوئی مطالبہ نہیں کیا تھا بلکہ وہ تو آخری وقت تک کہتے رہے کہ میڈیا کے نمائندوں کو لیکر لال مسجد میں آئیں..... اور اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں کہ لال مسجد میں کتنے غیر ملکی موجود ہیں.....؟ مگر حکومت میڈیا کے نمائندوں سمیت کسی کو لال مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دینے کیلئے تیار نہ ہوئی..... بے چاری حکومت کے ترجمان اعلیٰ اعجاز الحق کا فرمان جاری ہوا ہے کہ اگر میڈیا کو اجازت دیدی جاتی تو ممکن ہے صحافی کراس فائرنگ کی زد میں آجاتے..... سبحان اللہ..... یہ حکومت صحافیوں کی جانوں کیلئے بڑی فکر مند رہتی ہے، حیات اللہ شہید سمیت درجنوں صحافیوں کی جانوں کا الزام اپنے سر لینے والی حکومت ایک بیک صحافیوں کی جانوں کیلئے اتنی فکر مند کیسے ہوگئی؟ اس سوال کا جواب بھی کوئی وزیر ہی دے سکتا ہے اگر علامہ عبدالرشید غازی کا مطالبہ مان کر علماء اور میڈیا کے نمائندوں کو لال مسجد میں جانے کی اجازت دے دی جاتی تو فائدہ کس کو ہوتا اور نقصان میں کون رہتا، سیدھی سی بات ہے..... حکومت کو یقین تھا کہ غیر ملکیوں کا الزام تو لگایا جاسکتا ہے مگر میڈیا کے سامنے اندر سے غیر ملکی، سرنگیں اور بکمرز نہ برآمد ہو سکے تو حکومت کی سبکی ہوگی، چنانچہ عبدالرشید غازی کے مطالبے کو ماننے سے انکار کر دیا گیا، اگر جان کی امان پاؤں تو جناب شوکت عزیز سے میرا یہ سوال ہے کہ کیا اگر کسی مدرسے یا مسجد میں غیر ملکی طالب علم موجود ہوں تو اس مسجد یا مدرسے کو بموں اور گولوں سے اڑا دینا چاہئے؟ کیا پاکستان کی دیگر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں غیر ملکی طلباء زیر تعلیم نہیں ہیں؟ ان یونیورسٹیوں اور کالجوں میں بارہائیاں ہوئیں، پولیس اور طلباء کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوتا رہا، دونوں طرف سے قتل بھی ہوتے رہے، مگر وہاں تو اتنے بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن لائیج تو نہیں کئے گئے.....

تا دم تحریر حکومت ابھی تک کسی غیر ملکی مجاہد کا لال مسجد میں کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکی..... لیکن اگر بالفرض محال یہ تسلیم کر بھی لیا جائے کہ اندر غیر ملکی مجاہد موجود تھے..... تو کیا ان چند شدت پسندوں کو گرفتار کرنے کیلئے 15 سو سے زائد طلباء و طالبات کی قربانی دینا ضروری تھا.....؟ حکومت کے بقول اگر اندر کوئی غیر ملکی موجود بھی تھے تو لازماً طلباء و طالبات ان سے ماؤ قتل رہے ہوں گے صرف غازی صاحب انہیں جانتے ہو گئے؟ لیکن باقی لوگوں کا خون کیوں بہایا گیا؟

اگر غیر ملکیوں کے ساتھ بیٹھنا اتنا بڑا جرم ہے تو پھر جنرل ضیاء الحق کے بیٹے، اعجاز الحق اور جنرل اختر عبدالرحمن کے بیٹے ہمایوں اختر کس حساب سے وزارتوں کے مزے لوٹ رہے ہیں؟

کون نہیں جانتا کہ ڈاکٹر عبداللہ عزام شہید سے لیکر اسامہ بن لادن تک کس کس مجاہد کے کون کون سے جرنیلوں سے تعلقات رہے..... صرف غیر ملکیوں کا بہانہ بنا کر جامعہ حفصہ کی طالبات پر ہی کیوں بارود برسا دیا گیا؟ شہید جرنیلوں کے ان فرزندوں کو نشان عبرت کیوں نہیں بنایا جاتا..... جن کے والد عرب و عجم کے مجاہدوں کے سرخیل کہلاتے تھے..... اعجاز الحق قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر قوم کو بتائیں کہ کیا ان کے کسی غیر ملکی مجاہد سے کبھی تعلقات نہیں رہے؟..... ان کے دسترخوان پر کبھی کسی غیر ملکی نے کھانا نہیں کھایا، کیا ان کے والد کا کسی غیر ملکی مجاہد سے کبھی کوئی تعلق نہیں تھا.....؟ جہادی کلچر کو پروان چڑھانے والے ضیاء الحق شہید کے بیٹے کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ شہدائے لال مسجد کو طعنہ زنی کا نشانہ بنائیں اور اپنے

جرائم پر پردہ ڈالنے کیلئے معصوم طلباء و طالبات کے بہائے جانے والے خونِ ماحق کی تاویلیں پیش کریں..... حقیقت یہ ہے کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں سینکڑوں طلباء و طالبات کا لہو بہانے کا فیصلہ جن قوتوں نے کیا انہیں ہر قیمت پر یہ خون بہانا تھا..... پاکستانی حکومت کے وزیر، مشیر..... معصوم طلباء و طالبات کا خون تو تم نے بہا دیا..... لیکن اب اسے ہضم نہیں کر پاؤ گے..... سیاسی اور مذہبی جماعتیں احتجاج کریں یا نہ کریں..... اسلام آباد کے علماء اپنی جانوں کے خوف میں مبتلا ہو کر سڑکوں پر نکلیں یا نہ نکلیں..... لیکن ایک بات طے ہے کہ کائنات کے رب کا خود کا نظام ضرور حرکت میں آئے گا..... اور ظالمانہ آپریشن میں شریک کوئی کروا بھی عذاب الہی سے بچ نہیں سکے گا..... صدر مملکت اور ان کے وزراء یہ بھی ارشاد فرماتے ہیں کہ پورے آپریشن کے دوران کوئی خاتون جاں بحق نہیں ہوئی۔ جھوٹ اور اس قدر جھوٹ، شہید عبدالرشید غازی کی 90 سالہ والدہ محترمہ ان کی دو پھوپھیوں کی لاشیں کہاں گئیں؟..... کیا حکومت کی طرف سے آن دی ریکارڈ نہیں کہا گیا تھا کہ عبدالرشید غازی کی والدہ کی لاش کی شناخت میں مشکل پیش آرہی ہے.....؟ وہ کیا مشکل تھی..... ہر عقلمند آدمی سمجھتا ہے کہ جب خواتین کی لاشوں کا ڈھیر پڑا ہو تو پھر ایک لاش کو پہچاننے میں مشکلات پیش آیا ہی کرتی ہیں..... جامعہ حفصہ سے زندہ بچ کر نکلنے والی خوش قسمت طالبات کا کہنا ہے کہ راتوں رات خواتین کی لاشوں کو..... چمڑے کے بیگوں میں ٹھونس کر غائب کر دیا گیا..... غیر جانبدار صحافی ڈکے کی چوٹ پر یہ کہہ رہے ہیں کہ لال مسجد سے لاشیں غائب کی گئیں..... مگر صدر صاحب فرماتے ہیں کہ 75 انتہا پسند مار دیئے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر چوہدری محمد علی کا کہنا ہے کہ آپریشن سائنکس میں کمانڈ وز سمیت 102 افراد جاں بحق ہوئے..... اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حکمرانوں کو خود علم نہیں کہ انہوں نے لال مسجد میں کتنے بے گناہوں کا لہو بہا دیا..... کر بلا کے میدان میں معصوم علی اصغرؒ اور جوان علی اکبرؒ کا لاش تڑپا تھا.....

لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں نجانے کتنے معصوم بچوں اور قرآن کے قاریوں کے لاشے تڑپائے گئے..... بے نظیر بھٹو، الطاف حسین اور حکومتی وزراء لال مسجد میں بہائے جانے والے خونِ ماحق پر جتنی مرضی لڑیاں ڈالتے رہیں..... خوشیوں کے شادیاں بجاتے رہیں..... لیکن میرا دل کانپ رہا ہے میں تاریخ پر جب نظر دوڑاتا ہوں تو وہ تاریخ مجھے چیخ چیخ کرتی ہے کہ جب قرآن پاک کے قاریوں، حافظوں، عالموں، معصوم بچوں اور بے گناہ بچیوں کا خون، افغانستان میں بہایا گیا تو 5 سال ہونے کو ہیں امریکیوں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں..... امریکہ سمیت دنیا کے درجنوں ملکوں کی حکومتیں، انکامیڈیا..... انکی کرنسیاں، انکی سیکورٹی کے ادارے..... ان کا خطرناک اسلحہ..... انکی فوجیں..... بلکہ بھی طالبان کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں، انہوں نے افغانستان کے طالبان پر، دہشتگردی، شدت پسندی، انتہاء پسندی کے یہی گھٹیا الزامات عائد کئے تھے جو لال مسجد اور جامعہ حفصہ والوں پر یہاں والوں نے عائد کر کے انہیں خاک و خون میں تڑپا دیا، ایک منٹ کیلئے ”صدر محترم کی بات مان لیتا ہوں، لال مسجد میں غیر ملکی تھے، وہ انتہاء پسند تھے“..... لیکن پھر بھی مسجد اور مدرسے کو کھنڈرات میں تبدیل کر کے سینکڑوں لوگوں کو شہید کرنے کی کوئی ڈھک نہیں بنتی تھی..... میری آنکھیں جو دیکھ رہی ہیں..... پاکستان کا مستقبل بہت خوفناک نظر آرہا ہے..... نذیر ماجی اور حسن ثار جیسے دولت کے پجاری لال مسجد کی تباہی پر خوشیاں منا سکتے ہیں..... ہزاروں علماء کے استاذ مولانا عبدالعزیز اور شہید عبدالرشید غازی کا مذاق اڑا کر پوری قوم کے زخموں پر نمک چھڑک سکتے ہیں، لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا..... میں مولانا عبدالعزیز، علامہ عبدالرشید غازی اور ان کے ہزاروں طلباء و طالبات کو مظلوم سمجھتا ہوں..... انہیں اسلام کا سچا پیروکار سمجھتا ہوں..... اور میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ لال مسجد میں سینکڑوں بے گناہوں کو مار کر حکومت نے پاکستان کو جن خطرات سے دوچار کر دیا ہے..... اب ان خطرات کا ازالہ، کسی ماجی، کسی حسن ثار کسی اعجاز الحق..... اور کسی جرنیل کے بس میں نہیں ہے..... خدا میرے پاک وطن پاکستان کی حفاظت فرمائے۔